بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود
جلسہ دائل نمبر ۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان
یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۸ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ہش | یکم شوال ۱۳۶۶ ہجری | ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۹۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع یہ ہے کہ حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ آج بعد نماز مغرب حضور نے قادیان کے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کمر میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج مسجد اقصیٰ میں درس قرآن کریم کے اختتام پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے دعا فرمائی۔

آج چاند دیکھا گیا نماز عید مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ عورتوں کا آنا ممنوع ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

دو تازہ الہامات اور ایک رؤیا

فرمودہ ۱۲ اگست ۱۹۴۷ء

مرتبہ:۔ چوہدری فضل احمد صاحب گجراتی

(۱)

۱۲ اگست ۱۹۴۷ء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز عصر کی نماز کے لئے تشریف لائے۔ تو حضور نے احباب جماعت کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا جس امر کے متعلق میں دوستوں کو پہلے بھی دعا کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ اسی امر کے متعلق آج پھر دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت تک جو خبریں آ رہی ہیں وہ تشویشناک ہیں۔ دوستوں کو دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرمائے۔ جن سے ہماری مشکلات دور ہوں۔ اور جماعت کو ترقی حاصل ہو۔ اکثر دوستوں نے اس کے متعلق مبشر خوابیں دیکھی ہیں۔ میں بھی آج صبح جب تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ تو اس کی پہلی رکعت میں ہی مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آئی۔ کہ

مولوی رحمت علی آئے ہیں؟

(۲)

اس سے ایک دو دن پہلے دیکھا ایک مجلس میں کچھ آدمی بیٹھے ہیں۔ ایک چارپائی بچھائی گئی۔ جس پر ایک طرف میں بیٹھا درمیان میں کوئی اور شخص جس کا نام یاد نہیں۔ اور پھر ایک نوجوان۔ میں نے نام پوچھا تو اس نے یا کسی اور نے کہا

غلام احمد عطار

(۳)

پھر آج صبح کی نماز پڑھا کر جب میں گھر گیا۔ تو میں نے رویا میں دیکھا کہ میرے سر کی طرف ایک فون پڑا ہے جو باوجود میرے پیچھے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

بھائی عبدالرحمن بی اے پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

ہوتے کے مجھے نظر آرہا ہے۔ اس میں کوئی شخص بات کرنا چاہتا ہے۔ مجھے گھنٹی کی آواز نہیں آئی۔ میری ایک لڑکی نے ریسیور اٹھا کر اسے کان سے لگایا۔ اور آواز سنی۔ تو خوش ہو کر کہنے لگی "ابا جان ابا جان"۔

(۴)

اسی طرح آج عصر کے بعد مجھے الہام ہوا کہ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا۔ اس الہام میں تبشیر کا پہلو بھی ہے اور انذار کا بھی۔ تفرقہ تو ایک رنگ میں پہلے ہو گیا ہے۔ یعنی ہماری کچھ جماعتیں پاکستان کی طرف چلی گئی ہیں اور کچھ ہندوستان کی طرف۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان کے اکٹھا ہونے کی کوئی صورت پیدا کر دے۔ اگر ہمارا قادیان ہندوستان کی طرف چلا جائے۔ تو اکثر جماعتیں ہم سے کٹ جاتی ہیں۔ کیونکہ ہماری جماعتوں کی اکثریت مغربی پنجاب میں ہے۔ اسلئے دوستوں کو اس معاملہ میں خاص طور پر دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ جب کسی شخص کا کوئی بچہ بیمار ہوتا ہے۔ تو اسے دعا کا کتنا بڑا ابتلاء ہوتا ہے۔ اور یہ معاملہ تو کسی ایک شخص سے نہیں بلکہ جماعت کے لاکھوں آدمیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اسلئے تمام دوستوں کو نہایت تضرع اور انکسار کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں ہماری مدد فرمائے۔ اور ایسے سامان پیدا فرمائے جو ہماری بہتری اور ترقی کا موجب ہوں۔

عید الفطر

ماہِ صیام گذرے ہوئے دنوں کے لئے توبہ اور آنے والے دنوں کے لئے پاکیزہ زندگی کی تیاری ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالْحَسَنَاتُ یُذْھِبْنَ السَّیِّئَاتِ۔ اور الذین اھتدوا زادھم ھدیً۔ عید الفطر مومنوں کے لئے تقویٰ کا شیریں ثمر اور روزہ کا خوشگوار تحفہ ہے۔ اس مبارک دن میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کو حقیقی مسلمان بنائے۔ ہمیں حقیقی تقویٰ عطا فرمائے اور اپنے وعدوں کے مطابق اسلام کو غلبہ عطا فرمائے۔ کہ یہی ہمارے لئے حقیقی عید ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو اور غیر مطبوعہ مکتوب

حضرت سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب جو منشی کرم الٰہی صاحب اور سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام تھا۔ الفضل کی گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور علیہ السلام کے دو مکتوب گرامی اور بھی شائع کئے جاتے ہیں (خاکسار ملک فضلی حسین کا رکن تالیف و تصنیف)

دوسرا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی

محبی عزیزی اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مبلغ بیس روپیہ جو عزیزی ناصر شاہ صاحب نے اس عاجز کے لئے اور تیس مبلغ پانچ روپیہ حضرت صاحب کے لئے بھیجے ہیں۔ کل رقعہ پہنچ گئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔ یہ عاجز بباعث علالت طبع کی اب تک لدھیانہ میں رہا۔ اب ۱۰ مئی ۱۸۹۱ء کو واپسی کی تقدیر الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ انشاء اللہ ۱۴ مئی ۱۸۹۱ء کو قادیان کی طرف جاؤں گا۔ عزیزی سید ناصر شاہ کو بعد سلام علیکم مضمون واحد ہے

والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد

از لدھیانہ۔ اقبال گنج ۱۰ مئی ۱۸۹۱ء

تیسرا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزی سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ اگرچہ عزیز مرحوم سید ناصر شاہ صاحب کی وفات سے دل کو بہت صدمہ پہنچا اور رونے کا باعث ہوئی۔ لیکن اس صبر جمیل کا ثواب خدا تعالیٰ آپ کو بہت دے گا۔ صبر کرنا بھی ہر ایک کا کام نہیں۔ انہیں ایمانداروں کا کام ہے کہ جو خدا تعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھتے ہیں۔ آپ کے اخلاص سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اور حقیقت میں اس سے بڑھ کر کامل ایمان اور کیا لکھ سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کا بہت اجر دے اور نعم البدل عطا کرے۔ آپ کی عمر ۔۔۔ آپ کا معلوم ہے۔ کہ پہلے زمانہ میں سادات پر کیا کیا تکالیف اور عذاب آتے ہیں۔ اور کس قوت ایمانی سے وہ صبر کرتے رہے ہیں۔ اسی سمبر کی آپ کے خطوط میں خوف معلوم آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بے رحم نہیں۔ پھر وہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے۔ یعنی دوسرے لوگوں میں ان کا اندازہ ایمان ظاہر کرتا ہے۔ سو آپ کی قوت ایمانی اچھی طرح سے ظاہر ہے۔ ایمان جیسی کوئی چیز نہیں ایمان گم شدہ چیز کو بہت صورت میں واپس لاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ مصیبت دوسری تکالیف سے رہائی پانے کا موجب ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان مع

اعلان ضروری از ناظر بیت المال۔ انسپکٹران بیت المال کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ بعض موصی صاحبان اپنا پتہ دیتے وقت محلہ اور شہر کا مقبرہ میں جمع کرا دیتے ہیں۔ لیکن جماعت کے ریکارڈ میں اسکا علم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے موصی صاحبان کی وفات پر موصی صاحبان کی جمع جماعت کے ریکارڈ میں شامل ہوتے ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ ہر موصی صاحبان اپنے پتہ میں اپنی جماعت اور محلہ کے بکرٹری مال کی صراحت ادا کیا کریں تاکہ بجٹ کے مطابق بکرٹریان مال وصولی کا کام عمل طور پر کر سکیں۔ اور حسابات کی پڑتال کرتے وقت یا بقایا نکالتے وقت کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ لہٰذا اس جواب کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا ہر قسم کا (ناظر بیت المال)

(سید ناصر شاہ صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ کے بطن سے تھا (ناقل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھلال عید سے

شاعر مغموم کہتا ہے ھلال عید سے
آسماں سے کیا ہمارے واسطے لایا ہے تو
دیکھنے میں گو بظاہر تو ہمہ تن گوش ہے
جن کے سر تھے زینتِ تاجِ شہنشاہی کبھی
کھول کر آنکھیں ذرا یہ درد کا عالم تو دیکھ
چین سے لیکر مراکش تک صفِ ماتم تو دیکھ

ڈوب بھی جا جی مرا جلتا ہے تیری دید سے
عید ہی آئی نہیں تو کس لئے آیا ہے تو
آہ شنوائی سے لیکن تو بھی آغوش ہے
کیا سنی ہے ان کی فریادِ سحر گاہی کبھی

مجھ کو اے تنویر تیرا سوز دل معلوم ہے
اپنی کھیتی کر کے خود برباد اب روتا ہے کیا
وعدۂ استخلفنکم کو تو سمجھا نہیں
جب تلک اس پر رہے الدین للہ کا اثر
جب گئی شانِ خلافت بادشاہت بھی گئی
ہو نہ لاکراہ فی الدین جس حکومت کا اصول
سلطنت الفقر فخری کا فقط اک سایہ ہے
ہر برس فردوس سے آتا ہوں تیرے واسطے

آپ اپنے آپ سے بھی آج تو محروم ہے
کاٹنا تو چاہتا ہے دیکھ پر بوتا ہے کیا
ہے محمدؐ کی خلافت امن عالم کی امیں
سلطنت کی شاخ سے گتے ہے شیریں ثمر
جاہ و حشمت بھی گئی دولت بھی عزت بھی گئی
وہ حکومت عرشِ اعظم پر نہیں ہوتی قبول
تختہ بلقیس کا اک تختِ سلیماں پایہ ہے
ساغرِ آب بقا لاتا ہوں تیرے واسطے

میں وہی ہوں آنکھ تیری دید کے قابل نہیں
عید تو آتی ہے تو ہی عید کے قابل نہیں

منیر

چندہ حفاظتِ مرکز اور احبابِ جماعت کا فرض

تحریک چندہ حفاظت مرکز کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ یہ تحریک اپنی ذات میں ایک نئی قسم کی تحریک ہے۔ جس کے ذریعہ سے جماعت کو اس امر کی طرف لایا جا رہا ہے۔ کہ ہماری جائیدادیں کلی طور پر خدا تعالیٰ کی جائیدادیں ہیں۔ اور ہم بیعت کرتے وقت جو اقرار کیا کرتے ہیں۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اس کا ثبوت ہمارے عمل سے ظاہر ہو۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ وقف جائیداد اور وقف آمد کی تحریک کوئی اتفاقی تحریک نہیں۔ بلکہ اس تحریک کے ذریعہ سے ہماری جماعت کی ترقی اور سلسلہ کے مفاد کے لئے بعض نہایت ہی عظیم الشان کاموں کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ بیشک انسانی ضرورتیں بھی ہمیشہ ساتھ لگی رہتی ہیں۔ لیکن ایمان کی صحیح علامت یہ ہے کہ سلسلہ کے کاموں کو اپنی ذاتی ضرورتوں پر مقدم رکھا جائے۔ اور اپنے عمل سے ثابت کیا جائے۔ کہ درحقیقت ہم اپنے وعدہ کو پورا کرنے والے ہیں۔

تحریک حفاظت مرکز کی موجودہ وصولی کی رفتار کے متعلق حضور نے ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور جماعت کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اس قسم کے ہنگامی کاموں میں انتظار کرنا سخت مہلک ثابت ہوتا ہے۔ لہذا احبابِ جماعت کو چاہیئے۔ کہ فوراً چندہ حفاظتِ مرکز ادا کریں۔ خواہ انہیں اپنی ذاتی ضرورتوں کو نظر انداز کرنا پڑے۔ کیونکہ ہم خدا تعالیٰ کے فضلوں کو کبھی جذب نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ ہم اس کی ذات پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے۔ اپنا سب کچھ اس کے راستے میں قربان نہ کر دیں۔ یہی مبارک ہے وہ جو خدا کے لئے غربت اختیار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے دین کی حقیر سے حقیر خدمت کو بھی باعثِ فخر خیال کرتا ہے

خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اور اس کے اٹل فیصلہ کی رو سے صرف احمدیت ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا نام دوبارہ دنیا میں بلند کیا جانا ہے۔ اور جس کے ساتھ اسلام کا غلبہ مقدر ہے۔ مگر ضروری ہے کہ ہم اپنی حقیر قربانیاں خدا کی راہ میں خندہ پیشانی سے پیش کریں۔ اور معمولی معمولی عذر تلاش کر کے اپنے ایمانوں کو زنگ آلود نہ کریں۔ کیونکہ تمام عذر انسانی ذہن کی تخلیق ہیں۔ اور تمام وساوس شیطانی تحریک کا نتیجہ۔

(نظارت المال)

دعا کے لئے نام پیش کر دیئے گئے

احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وکیل المال تحریک جدید نے ۲۹ رمضان المبارک کی فہرست دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی ہے۔

وکیل المال تحریک جدید

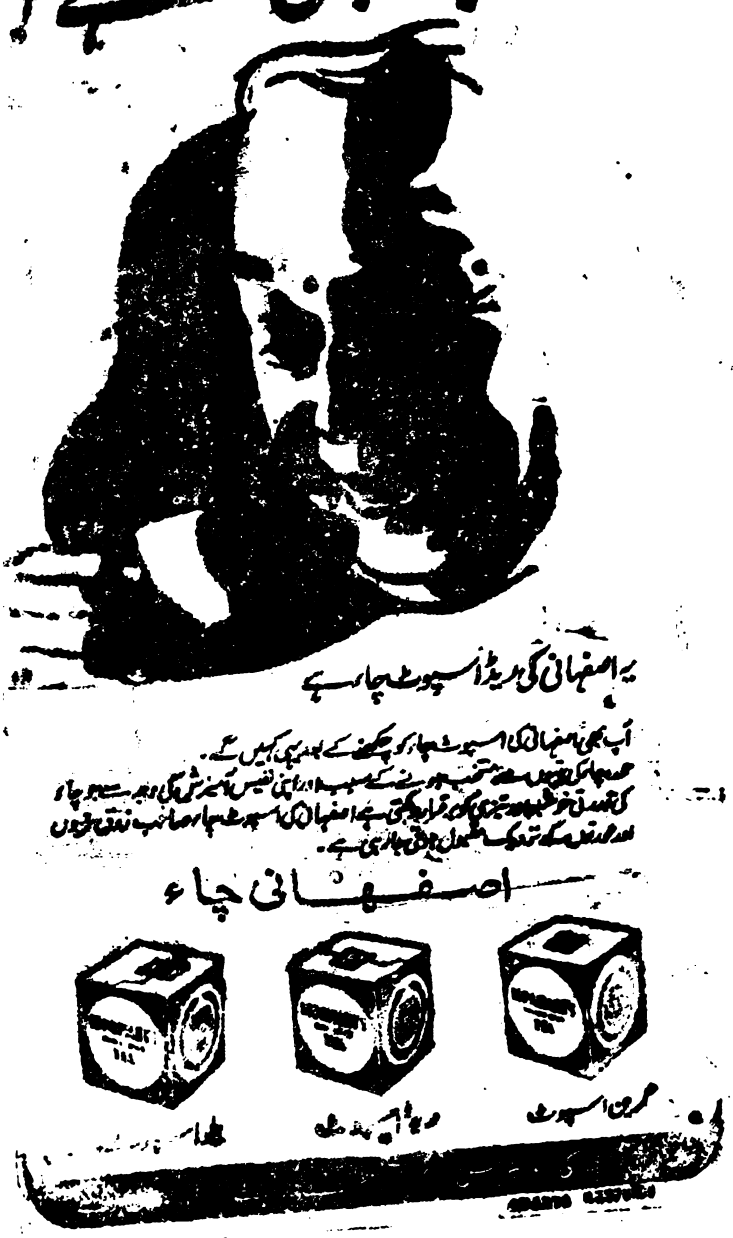
یہ چائے اچھی ہے!
یہ اصفہانی کی ریڈ اسپیوٹ چائے ہے
اب بھی اصفہانی کی اسپیوٹ چائے کو چکھنے کے بعد ہی کہیں گے۔
اصفہانی چائے
مرین اسپیوٹ

قادیان ہندوستان کا حصہ بن گیا

باؤنڈری کمیشن کا فیصلہ

نئی دہلی ۱۷ اگست پنجاب کے حد بندی کمیشن نے اپنے فیصلے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے مطابق ضلع گورداسپور کی صرف ایک تحصیل یعنی تحصیل شکر گڑھ مغربی پنجاب (پاکستان) میں شامل کر دی گئی ہے۔ اور باقی تینوں تحصیلیں یعنی بٹالہ۔ گورداسپور اور پٹھانکوٹ ہندوستان کا حصہ بنا دی گئی ہیں۔ گویا قادیان ہندوستان میں شامل کر دیا گیا ہے۔

بنگال کے باؤنڈری کمیشن کے فیصلے کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔

Digitized by Khalifa Tahir Ahmad Library

دنیا کے مختلف مقامات سے

پاکستان کو پیغامات خیر سگالی

کراچی ۱۶ اگست۔ یوم آزادی کی تقریب پر دنیا کے مختلف ممالک میں۔ پاکستان اور انڈیا کے جھنڈے لہرائے گئے اور دونوں نئی حکومتوں کو مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے گئے۔ چنانچہ مسٹر چیانگ کائی شیک (چین) صدر جمہوریہ فرانس صدر ٹرومین امریکہ۔ وزیر اعظم شام۔ وزیر اعظم مصر۔ وزیر اعظم کینیڈا۔ شاہ نیپال۔ سر سٹیفورڈ کرپس اور لارڈ پیتھک لارنس نے مسٹر جناح کے نام پیغامات بھیجتے ہوئے پاکستان کی خوشحالی اور کامیابی کی دعا کی ہے۔ امریکہ چین۔ فرانس مصر۔ افغانستان۔ شام کینیڈا اور برما نے پاکستان کے ساتھ اپنے نمائندوں کا تبادلہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

گورنر جنرل پاکستان کا اعلان

کراچی ۱۶ اگست قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور ریاست قلات کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کی رو سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ روہار اور دیسالکھ کے جو علاقے قلات کے پاس تھے۔ ان پر جو قانون ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء تک نافذ تھے سردست وہی قانون اب بھی نافذ رہیں گے

مغربی پنجاب کی وزارت کے اہم فیصلہ جات

آنریری مجسٹریٹی ختم۔ الیکشن ٹریبونل منسوخ۔ تلوار رکھنے کی اجازت

لاہور ۱۶ اگست۔ مغربی پنجاب کی وزارت نے حکومت کا چارج لینے کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر بعض اہم فیصلے کئے ہیں مثلاً (۱) وزارت نے تمام آنریری مجسٹریٹوں اور سب رجسٹراروں سے جملہ اختیارات واپس لے لئے ہیں۔ اور انہیں ان کے عہدوں سے فارغ کر دیا ہے۔ (۲) پنجاب اسمبلی کے گذشتہ انتخابات کے سلسلے میں جس قدر الیکشن پٹیشنیں دائر تھیں۔ ان سب کو منسوخ قرار دے دیا ہے۔ (۳) جن پابندیوں اور شرائط کے مطابق سکھ تلوار رکھ کر چل پھر سکتے ہیں۔ انہی پابندیوں اور شرائط کے ماتحت ہر شخص کو تلوار رکھ کر چلنے پھرنے کی اجازت دے دی ہے۔ (۴) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ اب پہلے سے زیادہ بندوقوں کے لائسنس جاری کریں۔ (۵) دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جن اشخاص کو نظر بند کیا گیا تھا۔ انہیں فوراً رہا کر دینے کا حکم صادر کر دیا گیا ہے۔ وزارت نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ ۱۹۴۶ء میں پنجاب مسلم لیگ نے جس پروگرام کا اعلان کیا تھا۔ وزارت اسے پورا کرے گی۔ وزارت نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مسلمان پناہ گزینوں کی مدد کے لئے کیمپ کھول دیئے ہیں۔ اس وقت تک قریباً ستائیس ہزار پناہ گزین لاہور پہنچ چکے ہیں۔

سندھ میں نئی وزارت کی تشکیل

کارخانوں کا جال پھیلانے کے ارادے

کراچی ۱۶ اگست سندھ میں شیخ غلام حسین ہدایت اللہ نے گورنر شپ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر کھوڑو نے وزیر اعظم کی حیثیت سے آج نئی وزارت مرتب کر لی ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل چار ممبر ہوں گے۔ مسٹر کھوڑو وزیر اعظم (ہوم۔ ترقیات پبلک۔ ورکس) پیر الٰہی بخش (تعلیم لوکل سیلف۔ میڈیکل صحت وغیرہ) مسٹر غلام علی (زراعت۔ خوراک۔ صنعت۔ سول سپلائی) (۴) قاضی فضل اللہ (مال جنگلات)

وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں بتایا کہ میری وزارت رشوت ستانی۔ خویش پروری اور چور بازاری کے انسداد کی پوری کوشش کرے گی تعمیری کاموں کے سلسلے میں وزارت کا کارخانوں کا جال ... میں پھیلانا چاہتی ہے۔ آبپاشی کی تکمیل کو بہت جلد مکمل کیا جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں امید ہے کہ بیس لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین کاشت کاری کے قابل ہو جائے گی۔ وزیر اعظم نے صوبے کے تمام سے تعاون کی اپیل کی۔

سرحد میں جشن پاکستان

پشاور ۱۶ اگست کانگریس پارٹی میں پاکستان کے جھنڈے کو لہرانے کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر ہزاروں اشخاص جمع تھے۔ گورنر صوبہ سرحد ایک جلوس کی صورت میں تشریف لائے۔ پولیس اور فوج نے جھنڈے کو سلامی دی۔ اس تقریب پر ہوائی جہاز نے کچھ جہاز پر واز کر رہے تھے۔ کل صوبہ کے طول و عرض کے علاوہ آزاد قبائلی علاقوں میں بھی بہت جوش و خروش کا اظہار کیا گیا۔ جلوس نکالے گئے۔ بازار سجائے گئے۔ اور غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔